عقیدۂ

اہلسنّت والجماعت

تالیف:

فضیلۃ الشیخ محمّد بن صالح العُثیمین حفظہ اللہ

دارالسّلام

کتاب وسُنّت کی اِشاعت کا عالمی اِدارہ

○ ریاض ○ جدہ ○ الخبر ○ شارجہ ○ لاہور

○ لندن ○ ہیوسٹن ○ نیویارک

جملہ حقوقِ اشاعت برائے دارالسّلام محفوظ ہیں

دارُالسّلام

کتاب وسُنّت کی اِشاعت کا عالمی اِدارہ

○ ریاض ○ جدہ ○ الخبر ○ شارجہ ○ لاہور

○ لندن ○ ہیوسٹن ○ نیویارک

ہیڈ آفس: پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: (009661) 4033962-4043432

فیکس: 4021659 ای میل: Darussalam@naseej.com.sa

بک شاپ فون: 4614483 فیکس: 4644945

جدہ فون وفیکس: 6807752 الخبر فون: 8692900 فیکس: 8691551

شارجہ فون: (00916) 5632623 فیکس: 5632624

پاکستان: ☆ 50 لوئر مال نزد ایم۔اے۔او کالج لاہور فون: (0092 42) 7240024 - 7232400

فیکس: 7354072 ای میل: darussalam@mail.com

☆ رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

لندن: والتھامسٹو برانچ فون: (0044 208) 5202666 فیکس: 5217645 ریجنٹ پارک برانچ فون: 207 7243363

ہیوسٹن فون: (001 713) 7220419 فیکس: 7220431 ای میل: .darsalam@dar-us-salam.com

Website: http://www.dar-us-salam.com

نیویارک فون: (001718) 625 5925

ⓒ مكتبة دار السلام، ١٤٢٣ هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

العثيمين، محمد بن صالح

عقيدة أهل السنة والجماعة - الرياض.

٨٨ ص، ١٧ سم ردمك: ٧-٧٦-٨٦١-٩٩٦٠

(النص باللغة الاوردية)

١-العقيدة الاسلامية أ- العنوان

ديوي ٢٤٠ ٢٣/٣٩٩٥

رقم الإيداع: ٢٣/٣٩٩٥

ردمك: ٧-٧٦-٨٦١-٩٩٦٠

فہرست

تقدیم 9
مقدمہ 10
پہلی فصل : ہمارا عقیدہ 13
اسماء حسنٰی 14
اللہ کے صفت کلام اور علم پر ایمان 18
اللہ تعالیٰ کے صفت علو' استواء اور معیت پر ایمان 21
اللہ کے بارے میں کافرانہ عقیدہ 22
اللہ کے آسمان دنیا پر نزول پر ایمان 23
اللہ تعالیٰ کے ارادے کی اقسام 24
اللہ تعالیٰ کا ہر ارادہ حکمت پر مبنی ہے 25
اللہ تعالیٰ کی صفت محبت' خوشنودی' ناگواری اور غضب 25
اللہ تعالیٰ کی بعض صفات ذاتیہ 28
اہل ایمان کیلئے اپنے رب کا دیدار 31
اللہ تعالیٰ' جیسا ہونا ناممکن ہے 31
اللہ تعالیٰ اونگھ' نیند' ظلم' غفلت' عاجزی اور تھکاوٹ سے پاک ہے 31
کیفیت اور تمثیل کے بغیر صفات الٰہی 32

اللہ اور اس کے رسول کے سکوت پر خاموشی اختیار کرنا.......... 33
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے کلام کا حسن بیان.......... 34
دوسری فصل: اسماء و صفات اور سلف صالحین.......... 35
دلائل کے ظاہری معنی کی اہمیت.......... 35
اہل تحریف و تعطیل اور نصوص میں غلو کرنے والوں سے برات.......... 35
کتاب و سنت میں صرف حق ہے.......... 36
تناقض اسلام کا مدعی گمراہ ہے.......... 36
تیسری فصل: فرشتوں پر ایمان.......... 38
بعض اعمال کے مکلف فرشتے.......... 39
البیت المعمور.......... 41
چوتھی فصل: کتابوں پر ایمان.......... 42
چند کتب سماوی.......... 42
قرآن کریم تمام آسمانی کتب کا محافظ.......... 44
سابقہ آسمانی کتابوں میں تحریف.......... 45
پانچویں فصل: رسولوں پر ایمان.......... 49
رسولوں کے بھیجنے کی حکمت.......... 49
سب سے پہلے رسول حضرت نوح علیہ السلام اور آخری حضرت محمد ﷺ ہیں. 49
صاحب عزم و فضل رسولوں کا تذکرہ.......... 50

تمام شریعتوں سے افضل شریعت.......... 51
تمام رسول بشر، مخلوق تھے.......... 51
شریعت محمدی ہی دین اسلام ہے.......... 55
اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو قبول کرنا کفر ہے.......... 56
نبی ﷺ کی رسالت کے عالمگیر ہونے کا انکار تمام رسولوں کا انکار ہے... 57
سید ولد آدم خاتم الانبیاء ہیں.......... 58
خلفائے راشدین کی خلافت کا حق؟.......... 58
فضیلت کے درجات.......... 59
ایک طبقہ ہمیشہ حق پر قائم اور غالب رہے گا.......... 60
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی اختلافات اجتہاد پر مبنی تھے.......... 60
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں سوء ادب سے پرہیز واجب ہے.......... 60
چھٹی فصل: یوم آخرت پر ایمان.......... 62
بعث بعد الموت، نامہ اعمال اور موازین اعمال پر ایمان.......... 62
خصوصی اور عمومی شفاعت.......... 65
نبی اکرم ﷺ کے حوض پر ایمان.......... 66
پل صراط پر ایمان.......... 66
جنت اور دوزخ پر ایمان.......... 67
اہل ایمان کے لئے جنت اور کافروں کے لئے جہنم کی گواہی.......... 69

قبر کی نعمتوں اور عذاب پر ایمان 70
غیبی امور کا مشاہدات پر قیاس؟ 72
ساتویں فصل: تقدیر پر ایمان 73
ایمان بالقدر کے چار مراتب 73
بندے کا اعمال پر بااختیار ہونا 76
صاحب اختیار ہونے کے دلائل 76
نافرمانی پر تقدیر کا سہارا غلط ہے 79
شر کی نسبت اللہ کی طرف کرنا غلط ہے 82
آٹھویں فصل: عقیدہ کے عظیم الشان فوائد و ثمرات 84
ایمان باللہ 84
ایمان بالملائکہ 85
ایمان بالکتب 85
ایمان بالرسل 86
یوم آخرت پر ایمان 86
ایمان بالقدر 86

تقدیم

عقیدہ کے موضوع پر مجھے ایک عمدہ اور مختصر کتاب کا پتہ چلا جس کو ہمارے برادر فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح بن عثیمین نے مرتب کیا ہے۔ میں نے شروع سے آخر تک پوری کتاب کو سنا۔ چنانچہ اس کتاب کو اللہ کی توحید اور اس کے اسماء و صفات کے احکام، فرشتوں، اللہ کی کتابوں، رسولوں، روز قیامت اور اچھی بری تقدیر پر ایمان کے ابواب کو اہلسنّت والجماعت کے عقیدہ کے مطابق پایا۔

مرتب نے بہت خوش اسلوبی سے اس کے مضامین کو یکجا کر کے کتاب کو نفع بخش بنا دیا ہے اور عقائد کے بہت سے ایسے قیمتی فوائد بھی شامل کر دیئے ہیں جنہیں ہر طالب علم، بلکہ ہر مسلم جاننے کا محتاج ہے، جو عقیدہ کی دیگر تالیفات میں نہیں پائے جاتے۔

اللہ تعالیٰ ان کو بہتر صلہ عطا فرمائے، ان کے علم و ہدایت میں مزید ترقی دے، ان کی اس کتاب اور دیگر تمام تالیفات کو نفع بخش بنائے۔ اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ مؤلف محترم، ہمیں اور ہمارے تمام مسلمان بھائیوں کو، حق کی رہنمائی کرنے والے ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرمائے، جو بصیرت کے ساتھ دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں۔ انہ سمیع قریب۔

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
الرئیس العام
برائے ادارات علمی تحقیقات وافتاء ودعوت وارشاد
مملکت سعودی عرب

اس موضوع کی اہمیت اور اس سلسلہ میں لوگوں کے مختلف افکار و نظریات کے پیش نظر میرا جی چاہا کہ میں اہلسنّت و الجماعت کے عقیدے کو اختصار کے ساتھ تحریر کروں اور وہ درج ذیل نکات پر مشتمل ہے:

"اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں' روز آخرت اور اس بات پر ایمان کا نام ہے کہ اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے۔"

آخر میں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب کو اپنی ذات کے لئے خالص اور اپنی رضا و خوشنودی کے مطابق کرے اور اپنے بندوں کے لئے نفع بخش بنائے۔ ((آمین یا رَبَّ الْعَالَمِین))

محمد بن صالح عثیمین

فصل : اول

ہمارا عقیدہ

ہمارا عقیدہ اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اسکی کتابوں' اسکے رسولوں' روز آخرت اور اس بات پر ایمان لانا ہے کہ اچھی بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ پرورش کرنے والا اور پیدا کرنے والا ہے اور ساری چیزوں کا مالک اور مدبر ہے اور ہم اس کی الوہیت پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ معبود برحق ہے اور اس کے علاوہ سارے معبود باطل ہیں۔ اور اس کے اسماء و صفات پر ایمان رکھتے ہیں کہ اسماء حسنیٰ اور صفات کاملہ اسی کے لئے خاص ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر بھی ایمان رکھتے ہیں' یعنی ربوبیت' الوہیت اور اسماء و صفات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَٱعْبُدْهُ وَٱصْطَبِرْ لِعِبَٰدَتِهِۦ هَلْ تَعْلَمُ لَهُۥ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ﴾ (مریم ۱۹/ ۶۵)